انتقال کے بعد جسم سے راڈ نکالنے کی شرعی حیثیت

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3286

تاریخ اجراء: 17جمادی الاولٰی1446ھ/20نومبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اگر کسی کی جسم کی ہڈی کے ٹوٹنے پر، آپریشن کرکے اس کے جسم میں راڈ ڈالا گیا، تو اس کے انتقال کے بعد اسے نکالے بغیر نماز جنازہ ہو جائے گی یا نہیں؟

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِكِ الۡوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

راڈ کو سرجری کرکے ڈالا جاتا ہے اور اسے بغیر تکلیف کے نکالنا ممکن نہیں ہوتا۔ اس لیے وفات کے بعد راڈ کو جسم سے نہیں نکالا جائے گا کیونکہ اس سے میت کو اذیت ہوگی **اور میت کو اذیت دینا منع ہے۔** اور راڈ نکالے بغیر نماز جنازہ بھی ہو جائے گی۔

یاد رہے کہ میت کے جسم کے ساتھ جو زائد چیز ایسی ہو کہ اس کو اتارنے، نکالنے میں میت کے لیے تکلیف نہ ہو تو اسے اتار اور نکال سکتے ہیں۔

جس چیز سے زندہ کو تکلیف پہنچتی ہے، اس سے مردہ کو بھی تکلیف پہنچتی ہے۔ مصنف ابن ابی شیبہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی، فرماتے ہیں: ”اذی المومن فی موتہ کاذاہ فی حیاتہ“ **ترجمہ:** مسلمان مردہ کو ایذا دینا ایسا ہے جیسے زندہ کو۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الجنائز، جلد3، صفحہ245، مطبوعہ ملتان)

جن چیزوں کی میت کو حاجت نہیں اور انہیں بآسانی میت کے جسم سے جدا کرسکتے ہوں، تو انہیں جدا کر لیا جائے گا۔ چنانچہ مبسوطِ سرخسی میں شہید کے حوالہ سے ہے: ”ینزع عنہ السلاح والجلد والفرو والحشو والخف والقلنسوۃ، لانہ انما لبس ھذہ الاشیاء لدفع باس العدو وقد استغنی عن ذلک“ **ترجمہ:** شہید کے جسم سے اسلحہ، کھال، پوستین، روئی کا کپڑا، موزے اور ٹوپی اتار لی جائے گی، کیونکہ یہ چیزیں دشمن کے ضرر کو دور کرنے کے لئے پہنی جاتی ہیں اور میت کو ان کی حاجت نہیں رہی۔ (مبسوطِ سرخسی، ج2، ص79، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا کہ مرنے کے بعد مصنوعی دانت نکالنا چاہیے یا نہیں؟ تو جواباً ارشاد فرمایا: ”نکال لینا چاہیے، اگر کوئی تکلیف نہ ہو، اور اس کے ٹوٹے ہوئے دانت کفن میں رکھ دیئے جائیں۔“ (ملفوظات اعلیٰ حضرت، صفحہ358، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net